ظالم کون!

مسلمان یا قادیانی

محمد طاہر عبدالرزاق

انتساب :- وقار گل جدون کے نام

جناب اصغر علی گھرال قادیانیوں کے دیرینہ وکیل اور غمگسار ہیں۔ انہیں ہر لمحہ قادیانیوں کا غم بے چین اور مضطرب رکھتا ہے۔ اسی لیے ان کا قلم قادیانیوں کے لیے نوحہ خوانی کرتا رہتا ہے۔ کوئی بھی موقع ہو' وہ قادیانیوں کی "داستان غم" بیان کرنا اپنا اولین فرض سمجھتے ہیں۔ پچھلے دنوں روزنامہ "نوائے وقت" میں ان کا مضمون "اور پاکستان بدنام ہو رہا ہے" تین قسطوں میں شائع ہوا ہے۔ جس میں انہوں نے قادیانیوں پر ہونے والے "مظالم" کو سسکیوں کی زبان میں بیان کیا ہے۔ انہیں پاکستان کے علمائے کرام جنہیں وہ طنزاً بار بار مولوی اور ملاں کے نام سے پکارتے ہیں' شکوہ ہے کہ وہ قادیانیوں کو کلمہ طیبہ کیوں نہیں پڑھنے دیتے۔ قادیانیوں کو اپنے گھروں' دکانوں' عبادت گاہوں اور گاڑیوں وغیرہم پر کلمہ طیبہ کے بورڈ یا سٹکر کیوں نہیں لگانے دیتے۔

انہیں گلہ ہے کہ قادیانی جب بھی کلمہ طیبہ لکھتے ہیں تو یہ مولوی ان کے خلاف مقدمہ درج کراتے ہیں۔ انہیں حوالہ پولیس کراتے ہیں' جیل بھجواتے ہیں اور عدالتوں میں خجل خراب کرتے ہیں۔

جناب اصغر علی گھرال صاحب! پاکستان میں عیسائی' ہندو' پارسی' سکھ وغیرہم بہت سی اقلیتیں رہتی ہیں۔ کیا انہوں نے کبھی اپنی دوکانوں' مکانوں' عبادت گاہوں اور گاڑیوں پر کلمہ طیبہ لکھا ہے؟ کیا ان پر کبھی کلمہ طیبہ لکھنے پر مقدمہ بنا ہے؟ تو کیا وجہ ہے کہ ایک کافر اقلیت کلمہ طیبہ لکھنے پر اتنی جنونی ہو رہی ہے؟ وہ غیر مسلم اقلیت ہر قسم کی مشکلات اور مصائب تو برداشت کر لیتی ہے لیکن کلمہ طیبہ لکھنے سے باز نہیں آتی۔ دراصل قادیانی جب کلمہ طیبہ "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" پڑھتے ہیں تو وہ "محمد" سے مراد مرزا قادیانی کو لیتے ہیں۔ کیونکہ ان کا عقیدہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا میں دو مرتبہ تشریف لائے۔ پہلی مرتبہ مکہ مکرمہ میں اور دوسری مرتبہ قادیان میں مرزا قادیانی کی شکل میں (نعوذ باللہ) ان کا عقیدہ ہے کہ مرزا قادیانی عین محمد ہے جو آج سے چودہ سو برس قبل عرب میں تشریف لائے تھے۔ ان کا عقیدہ ہے کہ مرزا قادیانی کو وہ تمام اوصاف اور محاسن حاصل ہیں' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل تھے۔ ثبوت کے لیے حوالہ جات پیش خدمت ہیں' انہیں پڑھئے اور دیکھئے کہ یہ اقلیت مسلمانوں پر کیا قیامت ڈھا رہی ہے اور کس کمال مکاری سے اسلام کو لوٹ رہی ہے۔

"خدا نے آج سے بیس برس پہلے "براہین احمدیہ" میں میرا نام محمد اور احمد رکھا ہے اور مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہی وجود قرار دیا ہے"۔ (ایک غلطی کا ازالہ' ص ۱۰' مصنفہ مرزا قادیانی) (نعوذ باللہ)

"تو اس صورت میں کیا اس بات میں کوئی شک رہ جاتا ہے کہ قادیان میں اللہ تعالیٰ نے پھر محمد

صلعم کو اتارا تاکہ اپنے وعدہ کو پورا کرے۔ (نعوذ باللہ) ("کلمۃ الفصل" مصنف مرزا بشیر احمد قادیانی' ابن مرزا قادیانی' مندرجہ "رسالہ ریویو آف ریلیجز" ص ۱۱۵' نمبر ۳' جلد ۱۵)

محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں
اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل
غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں

(مندرجہ اخبار "بدر" قادیان' ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۶ء) (نعوذ باللہ)

"اور ہمارے نزدیک تو کوئی دوسرا آیا ہی نہیں' نہ نیا نبی نہ پرانا بلکہ خود محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہی کی چادر دوسرے کو پہنائی گئی اور وہ خود ہی آئے ہیں"۔ (ارشاد مرزا قادیانی' مندرجہ اخبار "الحکم" قادیان' ۳۰ نومبر ۱۹۰۱ء منقول از جماعت مبایعین کے عقائد صحیحہ' رسالہ منجانب قادیانی جماعت قادیان' ص ۱۷)

"اور جو شخص مجھ میں اور مصطفیٰ میں تفریق کرتا ہے' اس نے مجھ کو نہیں دیکھا ہے اور نہیں پہچانا ہے"۔ ("خطبہ الہامیہ"' ص ۱۷۱)

"اور جس نے مسیح موعود کی بعثت کو نبی کریم کی بعثت ثانی نہ جانا' اس نے قرآن کو پس پشت ڈال دیا کیونکہ قرآن پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ محمد رسول اللہ ایک دفعہ پھر دنیا میں آئے گا" ("کلمۃ الفصل" مصنف صاحب زادہ بشیر احمد قادیانی ابن مرزا قادیانی' مندرجہ رسالہ ریویو آف ریلیجز' قادیان' ص ۱۰۵' نمبر ۳' جلد ۱۴)

"مسیح موعود در حقیقت محمد اور عین محمد ہیں اور آپ میں اور آنحضرت صلعم میں باعتبار نام' کام اور مقام کے کوئی دوئی یا مغایرت نہیں"۔ (نعوذ باللہ) (اخبار "الفضل" قادیان' جلد ۳' نمبر ۷۶' مورخہ یکم جنوری' ۱۹۱۶ء)

"یہ وہی فخر اولین و آخرین ہے جو آج سے تیرہ سو برس پہلے رحمۃ اللعالمین بن کر آیا تھا اور اپنی تکمیل تبلیغ کے ذریعے ثابت کر گیا کہ واقعی اس کی دعوت جمیع ممالک و ملل عالم کے لیے تھی"۔ (نعوذ باللہ) (اخبار "الفضل" قادیان' جلد ۳' نمبر ۱' مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۹۱۵ء)

"پس مسیح موعود (مرزا قادیانی) خود محمد رسول اللہ ہے جو اشاعت اسلام کے لیے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے۔ اس لیے ہم کو کسی نئے کلمے کی ضرورت نہیں ہاں اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت پیش آتی"۔ ("کلمۃ الفصل" مصنف مرزا بشیر احمد قادیانی ابن مرزا قادیانی' مندرجہ رسالہ ریویو آف ریلیجز' قادیان' ص ۱۵۸' نمبر ۳' جلد ۱۴)

جناب اصغر علی گھمن! کلیجہ تھام کر اور دل پر ہاتھ رکھ کر بتائیے کہ کیا کبھی آپ نے دنیا میں اس سے بڑھ کر مکاری اور جعلسازی دیکھی ہے؟ کیا کبھی آپ نے اس سے بڑھ کر بھی جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین دیکھی ہے کہ ایک افیمی اور شرابی شخص سازش فرنگی کے تحت دعویٰ نبوت کر کے خود کو "محمد رسول اللہ" کہے اور تمام دنیا کے مسلمانوں کو حکم دے کہ مجھ پر ایمان لاؤ؟ کبھی آپ نے اس سے بڑھ کر بھی ظلم دیکھا ہے کہ قادیانی جماعت پوری دنیا میں اپنے یہ عقائد پھیلائے کہ:

مرزا قادیانی اللہ کا نبی اور رسول ہے (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی کی بیوی ام المومنین ہے (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی کی باتیں "وحی الٰہی" ہے اور اس کی وحی قرآن پاک کی طرح ہے

مرزا قادیانی کی گفتگو "حدیث" ہے

مرزا قادیانی کے ساتھی "صحابہ کرام" ہیں

مرزا قادیانی کا خاندان "اہل بیت" ہے

مرزا قادیانی کا شہر قادیان مکہ و مدینہ ہے

امت مسلمہ پر اس سے بڑھ کر ظلم و ستم کیا ہوں گے کہ قادیانی ہم سے تاج و تخت ختم نبوت چھینتے ہیں، منصب نبوت چھینتے ہیں، امہات المومنین کے تقدس پر حملہ آور ہوتے ہیں۔۔۔ قرآن پاک میں قطع و برید کی ناپاک جسارت کرتے ہیں۔۔۔ احادیث رسول ﷺ کی عظمت کو روندتے ہیں۔۔۔ صحابہ کرامؓ کی حرمت کو پامال کرتے ہیں۔۔۔ مکہ و مدینہ پر قادیان کا بورڈ آویزاں کرتے ہیں۔۔۔ اہل بیتؓ کی عظمت کو غارت کرتے ہیں۔۔۔ وغیرہم

اصغر علی گھمن! کیا اپنے قلب و جگر پر اتنے زخم سہہ کر بھی ہم ظالم ہیں؟ ان زخموں کی کسک سے جب ملت اسلامیہ چیخے تو اس دلدوز چیخ کو آپ تشدد کا نام دیں تو کیا یہ ظلم نہیں؟

اگر سارق نبوت کو پکڑنا جرم ہے تو پھر پاکستان میں پکڑے گئے سارے چوروں کو رہا کر دیا جائے۔ اگر مرزا قادیانی کو "محمد رسول اللہ" کہنے والے کو حوالہ قانون کرنا جرم ہے تو پاکستان کی جیلوں میں قید سارے جعلسازوں کو رہا کر دیا جائے۔ اگر منصب نبوت پر قبضہ کرنے کی ناپاک جسارت کرنا جرم نہیں ہے تو سارے قبضہ گروپوں کو فوراً رہا کر دینا حکومت کا اولین فرض ہے۔ اگر سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں گستاخی کرنے والے کو گرفتار کرنا جرم ہے تو پاکستان میں توہین شخصی اور توہین عدالت کے قوانین ختم کر دینے چاہئیں۔

آپ نے علماء پر اعتراض کیا ہے کہ وہ کلمہ طیبہ مٹا کر اور بورڈوں پر لکھا ہوا کلمہ طیبہ اکھاڑ کر کلمہ طیبہ کی بے حرمتی کرتے ہیں۔ پھر آپ نے یہ بھی کہا ہے کہ علماء نے کئی مقامات پر جہاں پولیس نے کلمہ

طیبہ مٹانے سے انکار کر دیا' وہاں علماء نے بھنگیوں کے ذریعے کلمہ طیبہ مٹایا۔ یہ روح فرسا خبر مرزا قادیانی کی نبوت کی طرح بالکل جھوٹی ہے۔ قادیانی جو مرزا قادیانی کو اللہ کا نبی کہہ سکتے ہیں' ان کے لیے ایسی خبر بنانا اور چلانا بائیں ہاتھ کا کام ہے۔ آپ کو بھی یہ خبر قادیانیوں کے ذریعے ملی ہو گی۔ کاش آپ اتنی بڑی بات لکھنے سے پہلے اس کی تصدیق کر لیتے۔

آپ جس عمل کو کلمہ مٹانا یا کلمہ اکھیڑنا کہتے ہیں' یہ عمل دراصل کلمہ محفوظ کرنا ہے۔ یہ کلمہ کی توہین نہیں بلکہ کلمہ کی حرمت کی حفاظت ہے۔ کلمہ پاک ہے اور اسے پاک و صاف جگہ پر لکھا جاتا ہے۔ اگر کوئی بدبخت اسے کسی نجس جگہ پر لکھ دے تو مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اسے فوراً وہاں سے مٹا کر اس کی حفاظت کا فریضہ سرانجام دیں۔ مثلاً اگر کوئی بدبخت کسی "فلتھ ڈپو" پر کلمہ طیبہ لکھ دے تو کیا مسلمان اس پر گاڑھی سفیدی پھیر کر کلمہ کی حفاظت کر کے اپنی دینی غیرت کا ثبوت نہیں دیں گے؟ اگر غلاظت میں لتھڑا ہوا کوئی خاکروب اپنی قمیض پر کلمہ طیبہ کا بیج لگائے تو کیا مسلمان جوش حمیت سے اس کی قمیض سے کلمہ طیبہ کا بیج اتار نہیں لیں گے؟ اگر کوئی شراب خانے کے مین گیٹ پر کلمہ طیبہ کا بورڈ لگا دے تو کیا مسلمان شدت جذبات سے اسے اکھاڑ نہیں لیں گے؟ بتایئے کیا ان تینوں مقامات پر کلمہ طیبہ کی توہین ہوئی یا کلمہ طیبہ کی حرمت کا تحفظ کیا گیا؟

قادیانی عبادت گاہوں سے کلمہ طیبہ اس لیے محفوظ کیا جاتا ہے کہ قادیانی عبادت گاہیں دراصل کفر و ارتداد کے اڈے ہیں اور بقول امام ابن تیمیہ "یہ عبادت گاہیں بیت الشیاطین ہیں۔ ان عبادت گاہوں میں جھوٹی نبوت کی تبلیغ و تشہیر اور ختم نبوت کی تخریب کے منصوبے تیار ہوتے ہیں۔ ارتدادی مبلغین کی کھیپیں تیار ہو کر نکلتی ہیں۔ بتایئے وہ جگہیں جہاں اسلام اور پیغمبر اسلام کے خلاف سازشیں جنم لیں' کتنی غلیظ جگہیں ہیں اور ایسی غلیظ جگہوں سے کلمہ طیبہ محفوظ کرنا کتنا بڑا ثواب ہے؟

ہر قادیانی کافر اور زندیق ہے۔ کافر نجس ہوتا ہے۔ اس لیے ہر قادیانی کا سینہ ناپاک ہے۔ اگر کوئی قادیانی اپنے غلیظ سینے پر کلمہ طیبہ کا بیج لگائے تو ہر مسلمان کا فرض بنتا ہے کہ وہ قادیانی کے سینے سے بیج اتار کر کلمہ کی حرمت کی حفاظت کرے۔ علاوہ ازیں جو قادیانی اپنے گھر یا سینہ پر کلمہ طیبہ لگاتا ہے' وہ خود کو مسلمان ظاہر کرتا ہے اور اپنے کفر کو اسلام کا نام دیتا ہے۔ اس لیے کلمہ طیبہ لگانے والا ہر قادیانی جعلسازی کے زمرے میں بھی آتا ہے۔

لٹیروں نے جنگل میں شمع جلا دی
مسافر یہ سمجھا کہ منزل یہی ہے

اگر قادیانیوں کو کلمہ طیبہ لگانے کا اتنا ہی شوق ہے تو وہ مرزا قادیانی کی انگریزی نبوت پر تین حرف بھیج کر تاجدار ختم نبوت کے گلشن نبوت میں آ جائیں۔

گھرال صاحب! اگر پولیس کا کوئی جعلی انسپکٹر وردی پہنے پکڑا جائے تو کیا اس کے کندھوں سے ستارا اتارنا ستارز کی توہین ہے یا ستارز کی عزت کی حفاظت ہے۔ اس کے کندھوں سے ستارز اس لیے اتارے جائیں گے کہ اس نے ستارز کی بے حرمتی کی ہے اور ستارز کی حرمت اسی میں ہے کہ اس کے کندھوں سے فوراً اتار لیے جائیں اور اسی طرح اگر کوئی بھارتی فوجی پاکستانی فوج کی وردی پہنے پکڑا جائے تو کیا اس کے تن سے فوراً پاکستانی فوج کی وردی اتار کر وردی کے تحفظ کا حق ادا نہیں کیا جائے گا؟

یہ تو صرف کلمہ طیبہ کی بحث ہے۔ اسلام تو کسی قادیانی عبادت گاہ کے وجود کو ایک سیکنڈ کے لیے بھی برداشت نہیں کرتا۔ تاجدار ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم کے دور اقدس میں جب منافقین نے مسجد ضرار بنائی اور قادیانی عبادت گاہوں کی طرح وہاں اسلام دشمنی کی سازشیں جنم لینے لگیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فوراً منافقین کی اس مسجد کو مسمار کروا کر آگ لگوائی کیونکہ یہ مسجد کے نام پر ایک بہت بڑا دھوکا تھا۔ تعمیر کی آوازوں میں تخریب کا دھندا تھا۔ آج خدا کی دھرتی پر بنی ہوئی تمام قادیانی عبادت گاہیں مسجد ضرار کی طرح ہیں۔ جن کی ہیئت اور نام تو مسجد کا ہے اور ان کے اندر کام کفر وارتداد کا ہے۔ اس لیے حکومت پاکستان کا فرض ہے کہ تمام قادیانی عبادت گاہوں کو مسمار کرا کر جلا کر خاکستر کیا جائے اور سنت رسولؐ کو زندہ کیا جائے۔

بارہا دیکھا ہے دیدہ ایام نے
کفر حق کے بھیس میں آیا ہے حق کے سامنے

جناب گھرال صاحب! آپ نے علمائے کرام کو متشدد اور جنونی کہا ہے اور ان کے "مظالم" خوب گنوائے ہیں۔ کاش آپ نے بانی فتنہ قادیان مرزا قادیانی کی "معطر تحریریں" پڑھی ہوتیں تو آپ کو پتہ چل جاتا کہ متشدد' جنونی اور ظالم کون ہے؟ چند قادیانی تحفے آپ کے مطالعہ کی نذر ہیں۔

"جو شخص تیری پیروی نہیں کرے گا اور تیری جماعت میں داخل نہیں ہو گا' وہ خدا اور رسول کی نافرمانی کرنے والا جہنمی ہے"۔ (اشتہار مرزا غلام احمد قادیانی' مندرجہ تبلیغ رسالت' جلد ۹' ص ۲۷)

"میری ان کتابوں کو ہر مسلمان محبت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس کے معارف سے فائدہ اٹھاتا ہے اور میری دعوت کی تصدیق کرتا ہے اور اسے قبول کرتا ہے مگر رنڈیوں (بدکار عورتوں) کی اولاد نے میری تصدیق نہیں کی" ("آئینہ کمالات اسلام" ص ۵۴۷ مصنفہ مرزا قادیانی)

"میرے مخالف جنگلوں کے سور ہو گئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئیں" ("نجم الہدیٰ" ص ۱۵' مصنفہ مرزا قادیانی)

"جو ہماری فتح کا قائل نہیں ہو گا تو سمجھا جائے گا کہ اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور حلال زادہ نہیں" ("انوار الاسلام" ص ۳۰ مصنفہ مرزا قادیانی)

گھرال صاحب! آج ہماری باحیا' بیٹیاں' عفت مآب بہنیں' قابلِ صد احترام مائیں' صالح بیویاں' تہجد گزار نانیاں' دادیاں' قادیانیوں کی دراز زبان کی نیش زنی سے محفوظ نہیں۔

امام کعبہ' امام مسجد نبوی' مفسرین' محدثین' اولیائے امت' بزرگان دین' حفاظ قرآن' شہدائے کرام' مجاہدین اسلام کو کافر' حرام زادے' کنجریوں کی اولاد اور جنگل کے سور لکھا اور کہا جا رہا ہے (نعوذ باللہ) دنیا کی کسی قوم نے اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں اتنی غلیظ زبان استعمال نہیں کی۔

گھرال صاحب! بتایئے..... خدارا بتایئے..... ظالم کون ہے؟ اسلام' پیغمبرؐ اسلام' ملت اسلامیہ..... یا قادیانی

اب جس کے جی میں آئے وہی پائے روشنی
ہم نے تو دل جلا کے سر عام رکھ دیا

حضرت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی باتیں

شاہ جی نے ضعیفی کے عالم میں اتمام حجت کی خاطر قادیانیوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

"اے قادیانیو! اگر نیا نبی مانے بغیر تمہارا گزارہ نہیں ہو سکتا' اگر اس کے بغیر تم جی ہی نہیں سکتے تو ہمارے قائداعظم کو ہی نبی مان لو۔ ارے مرد تو تھا جس بات پر ڈٹا کوہ کی طرح اڑ گیا۔ آہوں کے بادل اٹھے' اشکوں کی گھٹا چھائی' خون کی برکھا ہوئی' لاشوں کا سیلاب آیا مگر کوئی چیز قائداعظم کے عزم کو نہ ہلا سکی۔ اس نے تاریخ کے اوراق کو پلٹ دیا اور ملک کے جغرافیے کو بدل کر رکھ دیا۔ ارے تمہاری نبوت کو بھی لٹ پٹ کر جگہ ملی تو اسی کے قدموں میں تمام عمر گزار دی۔ انگریز کی نوکری نہیں کی' حکومت سے خطاب نہیں لیا' انگریز سے کوئی تمنا وابستہ نہیں کی اور ایک تمہارا نبی ہے کہ جس نے حضور گورنمنٹ کے آگے عاجزانہ درخواستیں کرتے کرتے پچاس الماریاں سیاہ کر ڈالیں"۔

*

ایک مرتبہ شاہ جی نے جیل میں پھانسی خانے کو دیکھا۔ آپ نے تختہ دار پر قدم رکھا اور پھر اپنے آپ کو تولا کہ اگر اس راہ میں پھانسی آجائے تو میں اس پر تیار ہوں یا نہیں تو فرمایا کہ: میں نے اپنے آپ کو مطمئن اور تیار پایا۔

*